

## 8۔ اسلام کا معاشرتی نظام (Social System of Islam)

معاشرہ چند افراد کے اکٹھے رہنے سے وجود میں آتا ہے، گویا خاندانی زندگی یا عائلی زندگی ہی معاشرتی زندگی ہے، جس کا آغاز نکاح سے ہوتا ہے۔ اسلام کے معاشرتی نظام کا سنگِ بنیاد یہ نظریہ ہے کہ دنیا کے سب انسان ایک نسل سے ہیں۔ خدا نے سب سے پہلے ایک انسانی جوڑا پیدا کیا تھا۔ پھر اسی جوڑے سے وہ سارے لوگ پیدا ہوئے جو دنیا میں آباد ہیں۔

کسی انسان کے مسلمان ہونے کی دو صورتیں ہو سکتی ہیں: 1۔ رضا کارانہ (اختیاری) 2۔ غیر ارادی (پیدائشی طور پر)

### 1۔ رضا کارانہ (اختیاری):

پہلے غسل کرے پھر زبان سے کلمہ پڑھ کے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا ضروری ہے۔ اسلام قبول کرنے والے کا نام اگر مشرکانہ ہوتا تو نبی ﷺ اس کا نام تبدیل کر دیتے تھے۔ کلمہ طیبہ: لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ (اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں)

کلمہ شہادت: اشہدان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہدان محمد عبده ورسوله

(میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں)

### 2۔ غیر ارادی (پیدائشی):

بچوں کے حقوق:

<sup>20</sup>۔ عدل اور احسان میں فرق: کسی کو اس کا پورا پورا حق دینا "عدل"، کسی کو اس کے حق سے زیادہ دینا "احسان" کہلاتا ہے۔

۱۔ کان میں اذان: مسلمان گھرانے میں بچے کی پیدائش پر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں تکبیر (اقامہ) کہی جاتی ہے۔

۲۔ تھنک: اس بچے کے منہ میں چٹائی ہوئی نرم کھجور، شہد یا میٹھی چیز ڈالی جاتی ہے جسے "تھنک" کہا جاتا ہے۔

۳۔ عقیقہ اور ختنہ: پیدائش کے ساتویں دن ختنے<sup>21</sup> اور عقیقہ<sup>22</sup> کیا جاتا ہے۔

۴۔ اچھاما رکھنا: ۵۔ اچھی پرورش

۶۔ تعلیم و تربیت: عموماً بچے کی تعلیم 4 سال کی عمر میں شروع کرائی جاتی ہے۔ جب بچے سات سال کی عمر کے ہو جائیں تو ان کو نماز کی سختی سے پابندی کرائی جائے اور بلوغت سے پہلے رمضان کے روزے رکھنے کی ترغیب دلائی جائے۔

مسلمان کے لیے لازم ہے کہ کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ، کام ختم کرنے کے بعد الحمد للہ اور کسی کام کا ارادہ یا وعدہ کرنے پر انشاء اللہ کہے۔ آپس میں ملاقات کے وقت سلام یا السلام علیکم کہیں اور دوسرا جواب میں وعلیکم السلام کہے۔

نبی ﷺ روزمرہ کام کی ابتدا دائیں طرف سے کرتے۔ مسجد، گھر اور اچھی جگہ میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھتے، جو تاتارتے اور واش روم جاتے وقت بائیں پاؤں سے ابتدا کرتے۔

کھانا کھانے کے آداب: ۱۔ ہاتھ دھونا ۲۔ بسم اللہ پڑھنا ۳۔ دائیں ہاتھ سے کھانا ۴۔ پیٹھ کر کھانا ۵۔ اپنے آگے سے کھانا

خنزیر، حرام جانور کی چربی، مرہو جانور اور جس پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لیا گیا ہو اور خمر یہ سب حرام ہیں۔ خمر کا لغوی معنی تو انگوروں سے بنی ہوئی شراب ہے تاہم نبی ﷺ کے دور میں اس سے مراد ہر نشہ آور چیز تھی۔ سونے اور چاندی کے برتنوں کا استعمال بھی منع ہے۔

لباس و آرائش:

1۔ سونا، ریشم اور سرخ رنگ کے کپڑے مردوں کے لیے پہننا جائز نہیں تاہم بعض مخصوص صورتوں میں ان کی اجازت ہے۔ فوجی یونیفارم کے طور پر ریشم پہننا اور دانت پر سونے کا خول چڑھوانے کی اجازت ہے۔ حضرت عثمانؓ نے اپنے دانت پر سونے کا خول چڑھایا تھا اور جنگ میں ناک کٹ جانے پر عرفاد بن اسعد صحابی کو نبی ﷺ نے ناک پر سونے کا خول پہن لینے کی اجازت دی تھی کیونکہ چاندی کا خول گل (خراب ہو) گیا تھا۔

2۔ نبی ﷺ کی داڑھی تھی اور مسلمانوں کو بھی حکم دیا گیا ہے کہ داڑھی رکھیں۔

3۔ خواتین کو پردہ کرنے اور لباس میں ستر کا خیال رکھنے کا حکم دیا گیا ہے، مردوں اور بازاری عورتوں کی مشابہت سے روکا گیا ہے۔

اسلامی معاشرتی نظام کی خصوصیات:

توحید:	اخوت (بھائی چارہ):	مساوات:	عدل و انصاف:
قانون کی حکمرانی:	احساس سب کا:	غیر مسلموں کے حقوق کی پاسداری:	شرم و حیا:

<sup>21</sup>۔ بھلی بار بال موٹنے پر بالوں کے برابر چاندی صدقہ کرنی ہوتی ہے۔

<sup>22</sup>۔ والدین اگر وسائل رکھتے ہوں تو ساتویں دن لڑکے کی طرف سے 2 اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا ذبح کر کے غریبوں میں تقسیم کرنا۔